عِلمُ المُناظرہ

مناظرِ اسلام شیخ القرآن
علامہ محمد فیض احمد اُویسی مدظلہٗ

مکتبہ اُویسیہ رضویہ
سیرانی روڈ
بہاولپور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسالہ

علم المناظرہ

تصنیف

شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ

زیر نگرانی

قاری غلام عباس نقشبندی موتی مسجد نوشہرہ درکالاں

مکتبہ اویسیہ رضویہ سیرانی روڈ

بہاولپور (پاکستان)

تناقض میں آٹھ وحدات شرط ہیں۔

۱۔ وحدۃ موضوع ۲۔ وحدۃ محمول ۳۔ وحدۃ مکان ۴۔ وحدہ شرط ۵۔ وحدت اضافت ۶۔ وحدۃ جزء کل ۷۔ وحدۃ قوۃ وفعل ۸۔ وحدۃ زمان۔

نوٹ :۔ مخالف کو صرف وحدۃ موضوع منوالی جائے تو بھی مناظرہ کی جیت ہے لیکن کیا کیا جائے جب مناظرہ کا وجود ہی کالعنقا ہو کر اس کی جگہ مجادلہ و مکابرہ نے قدم جما لیے

اوصاف المناظر

(۱) علوم وفنون کی مہارت تامہ خود علمی دھاک بالمقابل کو میدان میں نہیں اترنے دے گی امام اہل سنت مجدد اعظم شاہ احمد رضا بریلوی قدس سرہ کا نام سن کر بد مذہب میدان میں نہ اتر سکے۔

نوٹ :۔ اگر خاص بد مذہب سے مناظرہ کا پروگرام ہو تو مخالفین کی تصانیف اور ان کے جوابات پر مہارت کاملہ حاصل کرنا لازمی ہے

۲۔ قوت گویائی وقادر الکلامی

۳۔ حاضر جوابی کہ مخالف کا سوال سنتے ہی بلا تامل ایسا جواب دینا کہ چھٹی کا دودھ یاد آجائے۔ محدث پاکستان استاذی علامہ سردار احمد اور علامہ استاذی احمد سعید شاہ کاظمی اور حضرت علامہ محمد عمر اچھروی اور حضرت علامہ حشمت علی بریلوی حضرت مولانا پیر محمد حاجی شاہ (رحمہم اللہ) حاضر جوابی میں اپنے مثال خود تھے۔

۴۔ پر کشش گفتگو یعنی ایسے پیرایہ میں بالمقابل کی تقریر کا جواب دینا جو عوام کے اذہان میں آسانی سے اتر جائے۔

۵۔ جرأتمند اور دلیری کہ میدان مناظرہ میں یوں محسوس ہو کہ یہاں شیر خداوندی کا جلوہ نما ہو رہا ہے معمولی سی چہرہ پر پژمردگی بھی محسوس نہ ہو۔

۶۔ گرجدار آواز اگرچہ آواز باریک یا جیسی ہو لیکن بولنے میں یوں محسوس ہو کہ شیر گرج رہا ہے آج کے دور میں الٹا اور آسان ہے۔ کہ لاؤڈ سپیکر آواز کو خود گرجدار بنا دیتا ہے۔

تحفہ اویسیہ

۱۔ مناظر دیں باوضو ہو کر جائیں۔

۲۔ دوگانہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کر کے میدان میں اتریں۔

۳۔ کسی ولی کامل کی بارگاہ میں حاضری دیں اور انہیں روحانی طور پر معاونت کی درخواست کریں، ورنہ کم از کم روانگی کے وقت حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کو فتح ونصرت کی درخواست کر لیں۔

۴۔ دو آیت قطب لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

۵۔ گفتگو سے پہلے ایک سو ۱۰۰ مرتبہ اغثنی یا رسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام اور تین بار درود شریف اور تین بار کلمہ شریف کی ضرب دل پر اول وآخر لگائیں۔ درمیان میں ایک تسبیح پڑھیں یا شیخ عبد القادر شیاء للہ حاضر شو" انشاء اللہ ہر میدان میں فتح ہو گی۔

ھذا آخر مارقمہ قلم الفقیر القادری ابی الصالح محمد فیض احمد الاویسی الرضوی غفرلہ

بہاول پور۔ پاکستان ۴ ربیع الآخر ۱۴۱۲ھ ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۱ء

(یوم الاحد بین الصلوٰتین الظہر والعصر)

ختم شد